ISSN: 2278-5302

جلد: 8، شمارہ: 3، جولائی تا ستمبر 2013ء / شعبان المعظم تا شوال المکرّم 1434ھ

مطالعات

ایک علمی، فکری و ادبی سہ ماہی رسالہ

28

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی ۲۵

Scanned with CamScanner

ترتیب

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	صفحہ
اداریہ			**7-16**
1-	الزہراوی کانفرنس (اداریہ)	ڈاکٹر محسن عثمانی ندوی	9
مقالات			**17-136**
2-	جہاد میں خواتین کی شمولیت سنتِ نبویؐ کی ایک توسیع	پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی	19
3-	ابن رشد اور ان کی علمی خدمات	مفتی امانت علی قاسمی	47
4-	الیکشن اور ہندوستانی مسلمان اسلامی شریعت کے حوالے سے	ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی	59
5-	موجودہ مسلمان حاکموں کی شرعی حیثیت حضرت عمرؓ کی روشنی میں	عبدالرحمٰن الکاف اصلاحی	67
6-	اسلام اور آزادیٔ رائے-قرآن وسنت کی روشنی میں	سید محمد عمر فاروق	85
7-	اقبال اور درسِ توحید	محمد ارشد	97
8-	مولانا ابوالحسن علی ندوی کی شخصیت پر مولانا شبلی کے اثرات	پروفیسر محسن عثمانی ندوی	103
9-	تصورِ نبوّت اور فکرِ اقبال	احسان الحق	113
10-	تحقیق وریسرچ کے بنیادی اصول وقواعد	مفتی محمد سراج الدین قاسمی	119

Scanned with CamScanner

الیکشن اور ہندوستانی مسلمان

اسلامی شریعت کے حوالے سے

ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی*

الیکشن اور اس کا دائرہ اثر

الیکشن موجودہ زمانے کی سماجی زندگی کا ایک اہم عنوان ہے۔ کم وبیش پوری دنیا میں آج الیکشن اجتماعی زندگی کا ایک اہم مرحلہ بن کر آتا ہے۔ جس میں پوری قوم شریک ہوتی ہے، بے انتہا سرگرمیاں انجام پاتی ہیں، اور نہ صرف ملک کے باشندوں کو بلکہ عالمی برادری کو اس کے نتائج کا انتظار رہتا ہے؛ کیونکہ الیکشن کے عمل اور اس کے نتائج سے ملک اور اس کی عوام کی تقدیریں وابستہ رہتی ہیں، اسی سے ملکوں اور قوموں کے مستقبل طے ہوتے ہیں، بڑے بڑے فیصلے انجام پاتے ہیں، اور ایسی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں جن کے اثرات گہرے اور دور رس ہوتے ہیں۔ نہ صرف ملک کے اندر بلکہ بیرونی دنیا اور عالمی اقوام کے ساتھ اس ملک کے رشتہ اور پالیسی میں بھی الیکشن کے نتائج کا دخل ہوتا ہے۔ پھر الیکشن کا عمل اور اس کا نتیجہ صرف سیاسی سطح تک محدود نہیں رہتا، کہ دلچسپی رکھنے والے لوگ تو اس سے متاثر ہوں اور دیگر باشندوں کو حکومت کی تبدیلی سے کوئی خاص واسطہ نہ ہو۔ موجودہ زمانے میں صورت حال بہت بدل چکی ہے، زندگی کے تمام شعبے اب الیکشن کے عمل سے متاثر ہو رہے ہیں؛ کیونکہ پالیسیاں اور قوانین بنانے کا اختیار ہاتھوں میں آجاتا ہے، جن کا تعلق انسان کی انفرادی زندگی اور مذہبی معاملات کے ساتھ بھی اسی طرح ہوتا ہے، جس طرح ملازمت وکاروبار، مالی لین دین، رہائش، آمد ورفت اور نظم وانتظام سے ہوتا ہے۔ بلکہ خانگی زندگی کے معاملات، پرسنل لا کے امور، عبادات اور مذہبی رسومات، عبادت گاہوں کے قیام اور نظم وانصرام، دینی وتعلیمی اداروں کی تشکیل

* اسسٹنٹ پروفیسر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد